ستر وحجاب اور خواتین

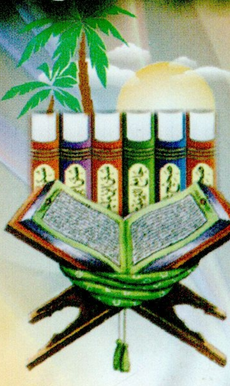

www.KitaboSunnat.com

ام عبد منیب

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ستر وحجاب اور خواتین

اُمِ عبدِ مُنیب

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم وحکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظة

نام کتاب	ستر وحجاب اور خواتین
اہتمام	محمد عبد منیب
ناشر	مشربہ علم وحکمت
قیمت	40:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)

ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان 0321-4609092 0300-4270553

ڈسٹری بیوٹر: دار الکتب السلفیہ

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-37361505

☆ البلاغ Shop #: 4-LG لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ۔ لاہور

فون: 0300-8880450 042-5717843

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔

فون: 0300-5148847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

حرف التماس	5
پیش لفظ	6
شرعی پردہ	7
شرعی پردے کی پابندی کا استہزاء	9
صرف کندھے پہ چادر، سر پہ سکارف اور عورت	10
بازار میں بازو اور ہتھیلیوں کو چادر سے باہر نکالنا	12
بیرون ملک سفر اور چہرے کا پردہ	15
برقع، نقاب اور عورت	17
مسلمان عورت کا کافر عورت سے پردہ	18
گھریلو ملازمہ کا پردہ	23
آواز اور عورت	23
گھر سے باہر نکلتے ہوئے دستانے پہننا	25
پردہ اور عمر رسیدہ عورت	26
حجاب کی بجائے بڑی چادر اوڑھنا	27

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھریلو ملازم اور ڈرائیوروں سے پردہ	29
تنگ، مختصر اور چھوٹی آستینوں والا لباس	30
پتلون، سکرٹ اور عورت	31
کشادہ پتلون اور عورت	34
عورت کے لیے چست اور سفید لباس	35
زرد، سفید اور سرخ رنگ کا لباس، مختصر لباس	35
کم سن بچیوں کے لیے مختصر لباس	36
کمسن بچی کے لیے پردے کا حکم	37
جدید ملبوسات پر مشتمل رسائل	38
شادی بیاہ اور تقریبات کے لباس	39
وِگ کا استعمال اور عورت	42
عورت کا بال کاٹنا	44
عورتوں کا بال رنگنا	45
عورت کا بھنویں ترشوانا اور ناخن بڑھانا	46
عورت کا اونچی ایڑی والا جوتا پہننا	47
پازیب	48

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف التماس

محترمات! عیسائی، یہودی اور ہندو کی بہو بیٹیاں، بیویاں، بہنیں، چست لباس...... پتلون...... سکرٹ یا اس قسم کا کوئی بھی لباس پہنیں بازاروں میں کھلے عام اپنے حسن اور بدن کی نمائش کریں۔ ہم ان سے کچھ نہیں کہہ سکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ سے عہدِ وفا کرنے، کلمہ طیبہ پڑھنے کے بعد مسلمان کہلا کر مرد اور عورتیں بازاروں میں...... محفلوں میں...... کلبوں میں بے غیرتی اور نظر بازی کا مظاہرہ کریں۔ کہلائیں تو مسلمان لیکن شکل و صورت لباس اور نگاہوں کی عشوہ طرازی میں عیسائیوں، یہودیوں اور ہندوؤں کی تقلید کریں، ان کے فیشن اپنائیں۔ تو ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکامات ان کی خدمت میں پیش کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مزاج کی محترمات کو عفت، حیاء اور حجاب کی نعمتوں سے نوازے۔

میری مفتاح الجنہ نے اپنے اس فریضہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے بے حجابی، چست لباسی، پتلون، سکرٹ پوشی، خود نمائی اور نگاہوں کی عشوہ طرازی کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی روشنی میں دیئے گئے سوالات کے جوابات عربی سے اردو زبان میں منتقل کئے ہیں۔ رب ذوالجلال والاکرام کی قسم! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ارشادات پر عمل کرنے میں ہمارے اپنے ہی دین اور دنیا کی بھلائیوں کے شہر آباد ہیں۔

محترمات سے بصد ادب التماس ہے کہ وہ اسے پڑھیں سمجھیں اور دوسری بہنوں تک بھی پہنچائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عمل عطا کرے۔ (آمین)

فقیر بارگاہ حق: محمد مسعود عبدہٗ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

تمام اصنافِ حمد و ثنا کا مستحق صرف اللہ جل شانہٗ ہے جو تمام مخلوقات کا خالق و مربی ہے اور امام الانبیاء، سرورِ مرسلین پر صلوٰۃ و سلام ہو۔ اس کے بعد

بلاشبہ علمائے کرام ہی امتِ مسلمہ کی ہدایت اور رہنمائی کے جگمگاتے چراغ اور بلند ترین نشانِ راہ ہیں۔ راہنمائی کے لیے پریشان لوگوں کے مسیحا بھی تو وہی ہیں اور ہر سائل کی نگاہوں کا مرکز یہی شخصیتیں ہوتی ہیں۔

میری دریافت کے مطابق فتنوں کے اس تلاطم خیز دور میں ملتِ مسلمہ کی وہ خواتین جو جہالت کے اندھے پن میں مبتلا، مغرب کی تقلید اور خود نمائی کا فیشن اپنانے میں دیوانی ہو رہی ہیں ان کے لیے ان جید علماء کے فتاویٰ کی روشنی بے حد ضروری ہے۔ چنانچہ علمِ شریعت میں وقت کے اعلیٰ مسند نشین علماء نے ایسے تمام مسائل سے متعلقہ احکامِ شرعیہ کو فتاویٰ کی صورت میں شائع فرما دیا ہے جن سے علمی راہنمائی حاصل کر کے ملتِ مسلمہ کی خواتین اپنے دین، ملی وقار، آبرو، حیا اور عفت کا تحفظ حاصل کر سکتی ہیں۔

ان فتاویٰ کے علمی فوائد کے پیش نظر مجھے ان کو جمع کرنے اور ترتیب دینے کی ہمت ملی۔ مجھے یقین ہے کہ ملتِ مسلمہ کی خواتین ان سے مستفیض ہو کر شرعی حدود اور علمِ اوامر و نواہی سے شرف یاب ہوں گی۔ آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ العلی العظیم مجھے بھی اور امتِ مسلمہ کی خواتین کو بھی ہر نیک کام کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین!

ام انس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرعی پردہ

س شرعی پردہ کیا ہے؟

ج شرعی پردے سے مراد ان تمام اعضاء کو ڈھانپنا ہے جنہیں نامحرموں سے چھپانا عورت پر فرض ہے ،اس حوالے سے چہرے کو دوسرے اعضا پر اولیت حاصل ہے کیونکہ چہرہ ہی اصل محلِ فتنہ اور مردوں کو عورت کی طرف راغب کرتا ہے۔

یہ نہایت عجیب بات ہے کہ شرعی پردے سے سر، گردن، پاؤں، پنڈلیوں، بازوؤں اور سینے وغیرہ کو ڈھانپنا تو مراد لیا جائے لیکن چہرے اور ہتھیلیوں کو کھلا رکھنا جائز سمجھا جائے۔ جب کہ یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ کشش اور فتنے کا اصل مرکز چہرہ ہی ہے۔

یہ کیسے باور کیا جاسکتا ہے کہ شریعت عورت کو پاؤں تو کھلے رکھنے سے منع کرتی ہو اور چہرہ کھلا رکھنا مباح قرار دیتی ہو۔ یہ تناقض ہماری عظیم اور حاملِ حکمت شریعت مطہرہ کے خلاف بھی ہے اور ناممکن بھی۔ ہر انسان جانتا ہے کہ چہرہ کھلا رہنا، پاؤں کھلے رہنے کی نسبت کہیں زیادہ بڑا فتنہ ہے۔ یہ بات بھی ہر کسی کو معلوم ہے کہ عورت کا چہرہ ہی مردوں کے لیے سب سے زیادہ پرکشش حیثیت رکھتا ہے۔

بھلا اگر کسی سے یہ کہا جائے کہ تمہاری مخطوبہ کا چہرہ تو بہت بدصورت مگر اس کے پاؤں بہت خوبصورت ہیں تو کیا وہ اس سے نکاح پر آمادہ ہو جائے گا؟ یقیناً نہیں۔ لیکن اگر اس سے یہ کہا جائے تمہاری مخطوبہ کا چہرہ تو بہت حسین وجمیل مگر اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاتھ ہتھیلیاں، پاؤں یا پنڈلیاں ویسی خوبصورتی سے محروم ہیں تو وہ اس سے شادی پر ضرور آمادہ ہو جائے گا۔ اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ چہرے کا پردہ بدرجہ اولیٰ فرض ہے۔

یہاں تفصیل کا موقع نہیں ورنہ کتاب اللہ، سنتِ رسول ﷺ اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم اور اقوالِ ائمہ وعلماء رحمہم اللہ تعالیٰ سے عورت کے نامحرموں سے چہرہ چھپانے کے وجوب پر کئی دلائل موجود ہیں۔ (ابنِ عثیمینؒ ...... فتاویٰ المرأۃ، ۱۷۸، تفصیل کے لیے دیکھیے: پردے کی اوٹ سے، مطبوعہ مشربہ علیم وحکمت)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرعی پردے کی پابندی کا استہزاء

س شرعی پردے کا اہتمام کرتے ہوئے اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کو چھپا کر رکھنے والی خواتین کا مذاق اڑانا کیسا ہے؟ نیز شرعاً اس کا کیا حکم ہے؟

ج اس بات سے قطعِ نظر کہ شرعی حجاب وجہ ہو یا کسی اور شرعی حکم کی پابندی، شریعت پر عمل کرنے والے مسلمان مرد یا عورت کا مذاق اڑانے والا کافر ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غزوہِ تبوک کے موقع پر ایک آدمی نے کسی مجلس میں کہا کہ ''میں نے ان قاریوں جیسا پیٹو، جھوٹا اور بزدل کوئی نہیں دیکھا'' یہ سن کر ایک آدمی نے کہا کہ تو جھوٹا اور منافق ہے۔ میں تیری یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ضرور پہنچاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی تو اللہ تعالیٰ نے آیات نازل فرما دیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ کہ میں نے مذکورہ شخص کو دیکھا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے کجاوے والی پٹی کے ساتھ لٹکتا ہوا جا رہا تھا اور پتھر اسے روک رہے تھے۔ وہ کہہ رہا تھا۔

''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے تو صرف دل لگی اور ہنسی مذاق کیا تھا''۔

جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے جواب میں قرآن مجید کی ان آیات کی تلاوت فرما رہے تھے۔

قُلْ أَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ. لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ إِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ. (التوبہ: ٦٦،٦٥)

آپ ﷺ فرما دیجیے! کیا تم اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول سے ہنسی مذاق کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم تھے۔ (ابن جریر ۱۰/۱۷۲)

گویا اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے ساتھ استہزاء کو اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ استہزاء کے مترادف قرار دیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

(دارالافتاء کمیٹی.....فتاویٰ المرأۃ، ص ۱۵۸)

صرف کندھے پہ چادر، سر پہ سکارف اور عورت

س آج کل مسلمان خواتین میں صرف کندھوں پہ چادر اور سر کو سکارف سے ڈھانکنے کا رواج عام ہو رہا ہے۔ سکارف بھی ایسا کہ وہ اپنی ساخت اور کپڑے کے لحاظ سے انتہائی جاذبِ نظر ہوتا ہے۔ چادر ایسی کہ جسم سے چپکی ہوئی اور دیدہ زیب، سینے کا نشیب و فراز واضح۔ کیا ایسا لباس فیشن کے طور پر اپنانا جائز ہے؟

کیا اسے شرعی لباسِ حجاب کا نام دیا جا سکتا ہے؟ کیا ایسا لباس پہننے والی عورتوں پر رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث کا اطلاق ہوتا ہے؟

((صنفان من أهل النار لم ارهما)) (مسلم کتاب اللباس باب :۳۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کو مکمل ستر وحجاب اپنانے کا حکم دیا ہے، اس کا ارشاد ہے:

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ. (الاحزاب: ۵۹)

"اے نبی اپنی بیویوں سے، اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے، کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکالیا کریں۔"

"جلباب" سے مراد وہ چادر ہے جسے عورت اپنے گرد اس طرح لپیٹ لیتی ہے کہ اس میں نہ صرف اس کا سر بلکہ سارا جسم ڈھانپا جاتا ہے۔ چنانچہ ڈریسنگ گاؤن اور معروف عباء بھی اسی مقصد کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں کہ عورت مردوں کی نگاہوں سے ہمہ پہلو محفوظ ہو جائے۔ ارشاد ہے:

ذٰلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ (الاحزاب: ۵۹)

"اس سے ان کی شناخت ہو جایا کرے گی (کہ وہ شریف عورتیں ہیں) پھر نہ ستائی جائیں گی۔"

بلاشبہ سر اور کندھوں کا ننگا رہنا مردوں کو دعوتِ نظارہ دینے کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں صرف کندھے پر چادر کا لٹکانا مردوں کی مشابہت کے ساتھ عورت کے سر، گردن اور کندھوں کا ابھار مردوں کی نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا سبب بنتا ہے۔

ایسے لباس میں سر، گردن اور جسم کے بعض دوسرے اعضاء مثلاً سینے اور کولھے وغیرہ کا نمایاں ہونا مردوں کے دلوں میں شوقِ نظارہ پیدا کرتے ہوئے کئی فتنوں کو جنم دیتا ہے۔ عورت خود کتنی ہی پاکباز کیوں نہ ہو، جسمانی اعضاء کی عکاسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردوں کی غلط نگاہوں اور اس پر دست درازی کا سبب بن سکتی ہے۔
ان حقائق کی موجودگی میں عورت کو کندھوں پر چادر پہننے کی اجازت نہیں۔
مذکورہ خطرے اپنی جگہ! ڈر اس بات کا ہے کہ ایسا لباس پہننے سے وہ ان عورتوں میں شامل نہ ہو جائے جن کے بارے میں حدیث مذکور ہے۔

(صنفان من اهل النار لم ارهما: قوم معهم سياط كاذناب البقر يضربون بها الناس و نساء كاسيات عاريات، مميلات، رئووسهن كاسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة و لا يجدن ريحها وان ريحها لتوجد من مسيرة كذا و كذا)۔ (صحیح مسلم کتاب اللباس والزینة باب:۳۴)

''دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ایک وہ لوگ کہ ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسری وہ عورتیں جو لباس تو پہنے ہوئے ہوں گی مگر پھر بھی بے لباس معلوم ہوں گی (گناہ کی طرف) مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ وہ جنت میں کبھی داخل نہ ہوں گی۔ نہ اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔'' (ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ ...... فتاویٰ مھمۃ لنساء الامہ ص ۴، ۵ جمع محمد الحریفی)

بازار میں بازو اور ہتھیلیوں کو چادر سے باہر نکالنا

س بہت سی عورتیں بازاروں میں نکلتی ہیں تو غیر محرم مردوں کے ہجوم میں ان کے ہاتھ اور بازو کھلے ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج یقیناً عورتوں کا ہاتھ اور بازوؤں کو غیر محرموں کے سامنے ننگے رکھنا منکرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے اور موجب فتنہ ہے۔ جب کہ ان میں سے بعض خواتین تو انگلیوں میں انگوٹھیاں اور بازوؤں میں کنگن بھی پہنے ہوتی ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا إِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (النور:۳۱)

''اور (عورتیں) اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پا جاؤ''۔ www.KitaboSunnat.com

ہر مومن عورت کو معلوم ہونا چاہئے کہ اسے ہر قسم کی زینت کی نمائش کرنے سے منع کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا اس کے لئے کسی بھی صورت میں ایسے عمل کا ارتکاب کرنا جائز نہیں جس سے اس کی زینت پر کسی دوسرے کی نگاہ پڑے۔ جب اس کے لئے ایسا عمل بھی جائز نہیں جس سے اس کی پوشیدہ زینت نامحرموں کے علم میں آتی ہو تو پھر اسے یہ کہاں زیب دیتا ہے کہ وہ لوگوں کے ہجوم میں اپنے ہاتھوں اور بازوؤں کی زینت ظاہر کرتی پھرے۔

میری مومن عورتوں کو نصیحت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہا کریں، اپنی خواہشات پر اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو ترجیح دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کو انتہائی مضبوطی سے تھام لیں جو اس نے نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات، اوصافِ عفت و آدابِ نسوانیت میں کامل ترین امہات المومنین کو دیے ہیں حالانکہ وہ عام عورتوں سے کہیں زیادہ عفت و آداب کی پابند تھیں۔ فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجٰهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا (الاحزاب: ۳۳)

''اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیم جاہلیت کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت گذاری کرو اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! کہ تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے''۔

گویا اس حکم میں دراصل یہ حکمت مضمر تھی ''اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے اے نبی کی گھر والیو! کہ وہ تم سے (ہر قسم کی) گندگی دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے۔''

میری مومن مردوں کو بھی نصیحت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عورتوں پر برتری بخشی ہے اور انہیں بطورِ امانت آپ کو سونپا ہے، آپ کا فرض ہے کہ اس امانت کی چوکس رہ کر حفاظت کریں۔ انہیں نصیحت اور رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے رہا کریں اور یاد رکھیں کہ اس ذمہ داری سے متعلق اللہ تعالیٰ کے ہاں جواب دینا ہوگا۔ لہٰذا ہر وقت اپنی یادوں میں اس جواب دہی کی نوعیت بسائے رکھیں۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ أَمَدًا بَعِيْدًا وَّيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاللّٰهُ رَؤُوْفٌ بِالْعِبَادِ

''جب ہر شخص اپنے اعمال کو اپنے سامنے موجود دیکھ لے گا اور (اسی طرح) اپنے برے اعمال کو بھی، وہ یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اس کے برے اعمال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان دور دراز کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے، اللہ اپنے بندوں سے شفقت کرنے والا ہے۔''

میری اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کے خواص و عوام، مرد و زن، اور کبیر و صغیر کی اصلاح فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دشمنوں کے مکر و فریب ان پر الٹ دے، بلاشبہ وہ بہت ہی سخاوت کرنے والا اور بے حد کرم والا ہے۔ (صالح بن عثیمین رحمہ اللہ ...... فتاویٰ مھمۃ لنساء الامۃ ص ۵، ۴ جمع محمد الحریفی)

بیرونِ ملک سفر اور چہرے کا پردہ

س (۱) کیا بیرونِ ملک سفر کے دوران میں اپنا چہرہ کھول سکتی ہوں کیونکہ اپنے ملک سے دور ہونے کی صورت میں غیر ممالک میں تو مجھے کوئی پہچانتا نہیں۔

(۲) میری والدہ میرے والد کو آمادہ کرتی ہیں کہ وہ مجھے چہرہ ننگا رکھنے پر مجبور کریں۔ ان کا خیال ہے کہ چہرہ چھپانے کی صورت میں میری نگاہیں لوگوں کا تعاقب کرتی رہتی ہیں۔ (گویا چہرہ کھلا ہونے کی صورت میں وہ میری نظر کی نگرانی کر سکیں گے)

ج (۱) آپ ہوں یا کوئی اور مسلمان عورت، کفار کے ممالک میں بھی پردہ ترک کرنا اسی طرح ناجائز ہے جس طرح اسلامی ممالک میں۔ اجنبی مرد مسلمان ہو یا کافر اس سے پردہ ہر حال میں واجب ہے بلکہ کافروں سے پردہ اس لیے بھی اور شدت کے ساتھ کرنا چاہیے کہ ان کا تو کوئی ایمان ہے ہی نہیں جو انہیں گناہ کے ارتکاب سے باز رکھے۔

(۲) آپ ہوں یا کوئی اور، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حرام کئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے امور میں والدین کی یا کسی اور کی اطاعت ہرگز جائز نہیں۔ حکمِ الٰہی ہے:

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ (الاحزاب:۵۳)

''اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو۔ یہی تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے کامل پاکیزگی ہے۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ وضاحت کردی ہے کہ عورتوں کا نامحرم مردوں سے پردہ دلوں کی پاکیزگی اور طہارت کا سبب بنتا ہے۔ نیز سورہ نور میں حکم دیا ہے:

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ اٰبَآئِهِنَّ أَوْ اٰبَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِيْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِيْ اَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَآءِ (النور: ۳۱)

''مسلمان عورتیں اپنی زینت کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں۔''

یاد رہے کہ چہرہ ہی تو سب سے بڑی زینت ہے۔ (ابن بازؒ...... فتاوٰی المرأۃ، ص ۱۵۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برقع، نقاب اور عورت

س فضیلۃ الشیخ دورِ حاضر میں عورتوں میں مردوں کی نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والے نقاب کا استعمال عام ہوگیا ہے، پہلے پہل تو اس نقاب میں سے دو آنکھوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ رفتہ رفتہ ان سوراخوں میں توسیع ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ اب آنکھوں کے ساتھ چہرے کا بھی ایک حصہ دکھائی دینے لگا ہے۔ یہ امر فتنہ انگیزی کا سبب ہے خصوصاً اس صورت میں کہ بعض عورتوں نے آنکھوں میں سرمہ بھی لگایا ہوتا ہے۔ اگر اس معاملے میں ان سے بحث کی جائے تو وہ آپ کا حوالہ دیتی ہیں کہ انہوں نے ہمیں اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔ ذرا مسئلے کی مفصل وضاحت کردیجئے۔

ج اس میں تو کوئی شک نہیں کہ نقاب عہدِ نبوی میں بھی معروف تھا، عورتیں اسے استعمال کرتی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''عورت حالتِ احرام میں نقاب نہ پہنے۔'' (سنن ابوداؤد۔ کتاب المناسک ۱۸۲۵)

تاہم آج کے دور میں ہم نقاب کے جواز کے فتویٰ کی بجائے اس کی ممانعت کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ یہ بات مشاہدے میں آچکی ہے کہ نقاب کے آنکھوں کے لئے سوراخ کشادہ ہوتے چلے جارہے ہیں۔ یہ امر صریحاً ناجائز ہے۔ اسی وجہ سے ہم نے کبھی موجودہ دور کی خواتین کو نقاب یا برقع کے جواز کا فتویٰ نہیں دیا بلکہ اس کی ممانعت ہی کو بہتر سمجھا۔ عورتوں کو چاہئے کہ اس معاملے میں اللہ سے ڈریں اور نقاب کا استعمال ترک کردیں۔ کیونکہ یہ برائی کے ایسے دروازے کھول دیتا ہے۔ جنہیں بعد میں بند کرنا بھی ناممکن العمل ہوجاتا ہے۔ (مجلۃ الدعوہ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(العدد،١١)

مسلمان عورت کا کافر عورت سے پردہ

س (١) ہمارے گھر میں غیر مسلم عورتیں خدمت گار ہیں۔ کیا مجھ پر ان سے پردہ کرنا واجب ہے؟

(٢) کیا میں ان سے وہ کپڑے بھی دھلوا سکتی ہوں جن میں مجھے نماز ادا کرنی ہو؟

(٣) کیا میں ان کے سامنے ان کے دین کی خامیاں اجاگر کرتے ہوئے اپنے دینِ حنیف کے امتیازی اوصاف بیان کر سکتی ہوں؟

ج (١) علماء کے صحیح قول کے مطابق غیر مسلم عورتوں سے پردہ کرنا واجب نہیں کیوں کہ وہ بھی دوسری عورتوں ہی کی طرح ہیں۔

(٢) ان سے برتن اور کپڑے دھلوانے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن اگر وہ قبولِ اسلام پر آمادہ نہ ہوں تو ان سے تمام معاہدے اور تعلقات ختم کر دینے چاہئیں کیونکہ جزیرہ عرب میں اسلام کے علاوہ اور کسی مذہب کے پیروکاروں کا سکونت اختیار کرنا یا آنا جانا ہرگز جائز نہیں۔ یہ لوگ (مرد ہوں یا عورتیں) ملازمت اور خدمت کرنے کے لئے ہی کیوں نہ آئیں اور ان کا یہاں رہنا کسی طرح بھی درست نہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے اس خطے (عرب) سے مشرکین کے اخراج کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہاں دو دین باقی نہیں رہنے چاہئیں۔

(صحیح مسلم کتاب الوصیة ١٦٣٦)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ خطہ اسلام کی گود اور آفتابِ رسالت کا مطلع ہے لہٰذا یہاں صرف دینِ حق یعنی اسلام ہی کو بقا کا حق حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اتباعِ حق اور، حق پر ثابت قدم رہنے، غیر مسلموں کو جزیرۃ العرب میں آمد سے روکنے اور خلافِ اسلام کام نہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ کے لئے غیر مسلم خادمات کو اسلام کی دعوت دینا، اسلام کے محاسن بیان کرنا اور ان کے مذہب کے نقائص اور مخالفتِ حق بیان کرنا جائز ہے۔ آپ انہیں بتا سکتی ہیں کہ شریعتِ اسلام نے دوسری تمام شریعتیں منسوخ کر دی ہیں۔ دینِ اسلام ہی وہ دینِ حق ہے۔ جس کی تبلیغ کے لئے اللہ تعالیٰ نے تمام رسول مبعوث فرمائے اور کتابیں نازل کیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الإِسْلَامُ﴾ [آل عمران:١٩]

''یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ [آل عمران:٨٥]

''اور جو شخص اسلام کے علاوہ اور دین تلاش کرے تو وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

تاہم غیر مسلموں سے کی جانے والی گفتگو کا علم و بصیرت پر مبنی ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کے متعلق مکمل علم کے بغیر بات کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ ارشاد ہے:

﴿قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَّأَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴾[الاعراف:۳۳]

(اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے کہ میرے رب نے ان تمام فحش باتوں کو خواہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو کہ تم اللہ کے ذمے ایسی بات لگا دو جسے تم نہیں جانتے، حرام کر دیا ہے۔"

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس آیت میں اپنے متعلق بغیر علم کے گفتگو کرنے کو دیگر تمام امورِ گناہ سے سنگین قرار دیا ہے۔ اس سے اس فعل کی حرمت اور اس سے پیدا ہونے والے خطرات کی سنگینی ثابت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے:۔

﴿قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾[یوسف:۱۰۸]

اے نبی ﷺ! آپ فرما دیجئے کہ میرے لئے راہ یہی ہے کہ میں اور میرے فرماں بردار اللہ کی طرف پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ بلا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔"

سورت بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس کے متعلق بغیر علم کے گفتگو کرنا ان امور میں سے ایک ہے جن کا شیطان حکم دیتا ہے۔

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴾[البقرہ:۱۶۸۔۱۶۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے لوگو! زمین میں جتنی حلال اور پاکیزہ چیزیں موجود ہیں ان میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو تمہیں بس برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اس بات کا بھی کہ تم اللہ پر ایسی باتیں گھڑ لو جن کا تمہیں علم نہیں۔''

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور آپ کے لئے توفیقِ ہدایت وصلاح کی دعا کرتا ہوں۔

(۳) عورت پر درونِ خانہ اور بیرونِ خانہ اجنبی مردوں سے حجاب فرض ہے ارشاد ہے:۔

﴿وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ﴾[الاحزاب:۵۳]

''اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ تمہارے لیے اور ان کے دلوں کے لیے کامل پاکیزگی ہے''۔

یہ آیت چہرے کو چھپانے کی دلیل ہے۔ چہرہ ہی تو عورت کی زینت کا اصل محل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ فرمایا۔

﴿يَآأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾[الاحزاب:۵۹]

''اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور عام اہلِ ایمان کی عورتوں سے فرما دیجئے کہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے وہ جلد پہچان لی جایا کریں گی اور اس سے انہیں ستایا نہ جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ تو بڑا بخشنے والا، بڑی رحمت والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔"

نیز فرمایا:

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ آبَائِهِنَّ اَوْ آبَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَائِهِنَّ اَوْ اَبْنَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْ اَخَوَاتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

"آپ (عورتیں اپنے شوہر اپنے شوہر کے باپ، اپنے بیٹوں، اپنے شوہر کے بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں اپنی عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا، نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کو جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پہ زینت (اور سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (اس طرح) زمین پر نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اے اہلِ ایمان! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔" [نور:۳۱]

یہ آیات گھر سے باہر اور گھر کے اندر مسلم و غیر مسلم سے حجاب کے وجوب کی واضح دلیل ہیں اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی خاتون کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی پر مبنی امور میں ہرگز تساہل نہیں برتنا چاہیے کیونکہ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر گھر کے اندر اور گھر کے باہر فتنوں کو ہوا دیتا ہے۔

(شیخ ابن باز رحمہ اللہ ...... فتاوی المرأۃ ص ۱۶۱)

گھریلو ملازمہ کا پردہ

س کیا گھریلو ملازمہ پر اس گھر کے مردوں سے پردہ کرنا واجب ہے جہاں وہ کام کرتی ہیں؟

ج کئی وجوہات ایسی ہیں جن کی بناء پر گھریلو ملازمہ کے لئے صاحبِ خانہ مرد سے پردہ کرنا، اس سے اپنی زینت پوشیدہ رکھنا لازم اور اس کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا حرام ہے۔

ملازمہ کی بے پردگی اور اظہارِ زینت سے کئی فتنے جنم لے سکتے ہیں، اسی طرح نامحرم مرد کے ساتھ تنہائی بھی شیطانی فتنوں کی راہ ہموار کرتی ہے۔

(ابن باز رحمہ اللہ ...... فتاوی المرأۃ، ص ۱۶۱)

س ہمارے گھر میں ایک مسلمان خادمہ ہے جو یوں تو تمام دینی فرائض کی پابند ہے مگر اپنے بالوں کا پردہ نہیں کرتی۔ کیا مجھ پر اسے سمجھانا واجب ہے؟

ج فتنہ وفساد سے بچنے کے لئے آپ پر واجب ہے کہ اسے اپنے بال ڈھانپنے اور پردے میں شامل دیگر اعضاء مستور رکھنے کا حکم دیں۔

(افتاء کمیٹی ...... فتاوی المرأۃ، ص ۱۶۱)

عورت کی آواز

س کہا جاتا ہے کہ عورت کی آواز بھی پوشیدہ رہنی چاہئے کیا یہ درست ہے؟

ج عورت کو اللہ تعالیٰ نے مرد کے حصولِ سکون کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرد عورت سے اپنی مخصوص خواہش کی تسکین حاصل کرنے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے محبت کرتا ہے، عورت کی آواز کی شگفتگی اور نرمی اس فتنے میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔ مردوں کی اسی نفسیاتی کمزوری کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

﴿وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ﴾ [الاحزاب: ۵۳]

"جب تم ان سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو۔ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے کامل پاکیزگی یہی ہے۔"

دوسری طرف عورتوں کو بھی مردوں سے شیریں لہجے میں گفتگو کی ممانعت فرما دی گئی تا کہ کسی مریضِ جنس کو غلط فہمی کا موقع ہی نہ مل سکے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ﴾ [الاحزاب: ۳۲]

"اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے (مردوں کے ساتھ) بات نہ کرنا تا کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال نہ کرے"۔

غور فرمایئے کہ جب بھرپور قوتِ ایمانی کے حامل افراد (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کے لئے یہ حکم ہے تو پھر آج جب کہ مسلمانوں کا ایمان ضعف کا شکار ہو چکا ہے، عورتوں کے اجنبی مردوں سے اختلاط اور ان سے گفتگو سے احتراز کس قدر بدرجہِ اولیٰ واجب ہے۔ کسی ضرورت کے تحت بات کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم کو مدِ نظر رکھ کر لہجہ اختیار کرنا چاہئے۔ ایسا لہجہ جو شگفتگی، اور شیریں انداز سے بالکل مبرا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیال رہے کہ نرم کلامی اور شیرینی سے مبرا آواز کا غیر مردوں سے پوشیدہ رکھنا ضروری نہیں کیونکہ عہدِ نبوی ﷺ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خواتین نبی اکرم ﷺ سے ہم کلام ہوتی تھیں اور ان سے دینی امور کے متعلق استفسار بھی کرلیا کرتی تھیں، اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی بوقتِ ضرورت ان کی گفتگو ہوتی تھی اور وہ اس پر اعتراض نہیں کرتے تھے۔

گناہ سے بچنے کی توفیق دینا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔(افتاء کمیٹی...... فتاوٰی المرأۃ۔ص ۲۰۹۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: آواز کا فتنہ مطبوعہ مشربہ علم وحکمت)

گھر سے باہر نکلتے ہوئے دستانے پہننا

س کیا گھر سے باہر جاتے ہوئے عورت پر جرابیں اور دستانے پہننا واجب ہے؟

ج گھر سے باہر نکلتے ہوئے عورت پر اپنی ہتھیلیوں، پاؤں اور چہرے کو کسی بھی طریقہ سے زیادہ سے زیادہ چھپانا واجب ہے۔ گو وہ ہاتھ کی ہتھیلیاں اور پاؤں ننگے بھی رکھ سکتی ہے بشرطیکہ ان پر مہندی اور زیور وغیرہ نہ ہوں تاہم افضل یہی ہے کہ دستانے پہن لئے جائیں کیونکہ صحابیات رضی اللہ عنھن کا معمول بھی یہی تھا اس کی دلیل نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ہے کہ

''عورت حالتِ احرام میں دستانے نہ پہنے۔''

(سنن ابوداوٗد، کتاب المناسک: ۱۸۲۵)

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ صحابیات میں دستانے پہننا رائج تھا۔

(ابن عثیمین رحمہ اللہ...... دلیل الطالبۃ المؤمنۃ، ص ۴۱)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردہ اور عمر رسیدہ عورت

س کیا عمر رسیدہ عورت جس کی عمر ستر، یا نوے سال ہو، اپنے نامحرم عزیز و اقارب کے سامنے چہرہ کھول سکتی ہے؟

ج اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِیْنَةٍ وَّأَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (النور: ٦٠)

''بڑی بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی امید (اور خواہش) نہ رہی ہو وہ اگر اپنے حجاب اتار رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں تاہم اگر اس سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لئے بہت بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔''

قواعد سے مراد وہ بوڑھی عورتیں ہیں (جو اپنی عمر رسیدگی کے سبب) نکاح سے بے رغبت ہوں اور اظہارِ زینت نہ کرتی ہوں۔ ایسی خواتین اگر اپنے نامحرم رشتہ داروں کے سامنے چہرہ کھول دیں تو اس میں حرج تو کوئی نہیں لیکن افضل، بہتر اور محتاط طریقہ پردہ کرنے کا ہی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ یہ بھی فرمایا ہے: ﴿وَّأَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ﴾ ''اور اگر اس سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لئے بہت بہتر ہے۔''

اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض عورتیں اس قدر حسین و جمیل ہوتی ہیں کہ بڑھاپے اور زینت سے مبرا ہونے کے باوجود ان کا قدرتی حسن مردوں کی نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔ یہی امر باعثِ فتنہ ہے۔ جب کہ اظہارِ زینت کی صورت میں تو حجاب ترک کرنا کسی بھی صورت جائز نہیں، یاد رہے کہ زینت میں سرمہ وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا استعمال بھی شامل ہے۔ (ابن باز رحمہ اللہ...... فتاویٰ المرأۃ، ص ۱۶۰)

حجاب کی بجائے بڑی چادر اوڑھنا

س میں ایک پریشان نوجوان لڑکی ہوں۔ میرا خاندان اشترا کی نظریات کا حامل ہے۔ میرے پردہ کرنے میں اپنوں نے مجھے شدید حملوں اور استھزا کا نشانہ بنایا۔ حتیٰ کہ نوبت مار پیٹ تک پہنچ گئی۔ انہوں نے میرے گھر سے باہر جانے پر پابندی لگا دی۔ ان حالات کی وجہ سے میں حجاب ترک کرنے پر مجبور ہو گئی۔ اب میں ایک بڑی چادر اوڑھتی تو ہوں لیکن اس میں میرا چہرہ کھلا ہوتا ہے۔ مجھے بتایئے میں کیا کروں؟ اگر گھر چھوڑ دیتی ہوں تو معاشرے میں انسان نما وحشی درندوں کی کثرت ہے۔

ج یہ سوال دو نکات پر مشتمل ہے۔

(۱) لڑکی کے گھر والوں کا اس سے سلوک۔ ایسی بدسلوکی کرنے والے یا تو حق سے لاعلم اور جاہل یا پھر متکبر لوگ ہیں۔ ایسا وحشیانہ طرزِ عمل اپنانے کا انہیں کوئی حق حاصل نہیں کیونکہ پردہ نہ تو کوئی عیب ہے اور نہ ہی سوءِ ادب۔ ہر انسان شرعی حدود میں آزاد ہے۔ اگر انہیں اس بات کا علم نہیں کہ عورت پر پردہ واجب ہے تو انہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ کتاب وسنت نے اسے عورت پر فرض کیا ہے اور اگر وہ معلوم ہونے کے باوجود تکبر کی راہ اختیار کئے ہوئے ہیں تو یہ اور بھی بڑی مصیبت ہے۔ جیسے کہ کسی نے کہا ہے:

فَإِنْ كُنتَ لَا تَدْرِيْ فَتِلْكَ مُصِيْبَةٌ
وَإِنْ كُنتَ تَدْرِيْ فَالْمُصِيْبَةُ اَعْظَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اگر تم نہیں جانتے تو یہ ایک مصیبت ہے اور اگر تم جانتے ہو تو یہ اور بھی بڑی مصیبت ہے۔''

(۲) دوسرا مسئلہ اس نوجوان لڑکی کا ہے۔ اسے چاہیۓ کہ ممکن حد تک اللہ سے ڈرتی رہے۔ اگر گھر والوں کے علم میں لائے بغیر حجاب کا استعمال ممکن ہو تو ضرور ایسا کرے۔ بصورتِ دیگر اگر وہ اسے ماریں پیٹیں اور حجاب اتار دینے پر مجبور کریں تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کہہ دیا ہے:

﴿مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ إِيْمَانِهٖٓ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْإِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ [النحل:۱۰۶]

''جو شخص اپنے ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے، سوائے اس کے جس پر جبر کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو مگر جو لوگ کھلے دل سے کفر کریں تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور انہی کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔''

نیز اس کا ارشاد ہے۔

﴿وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ أَخْطَأْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ [الاحزاب:۵]

''تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو۔ اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔''

لہٰذا اس لڑکی کو حسبِ استطاعت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیۓ۔ اگر اس کے گھر والے عورتوں پر فرضیتِ حجاب کی حکمت سے ناواقف ہیں تو بھی ہم ان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہیں گے کہ مومن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی اطاعت واجب ہے، خواہ وہ اس کی حکمت سے واقف ہو یا نہ ہو کیونکہ اطاعت بذاتِ خود ایک حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَمْرًا أَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا﴾ [الاحزاب:۳۶]

''اور کسی مومن مرد اور عورت کو اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے بعد اپنے معاملہ میں کوئی اختیار باقی نہیں رہتا۔ (یاد رکھو)! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہی میں جا پڑے گا۔''

جب ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا وجہ ہے، حائضہ روزے کی قضا تو دیتی ہے مگر نماز کی قضا نہیں دیتی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ہمیں حیض آیا تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم تو دیا گیا مگر نماز کی قضا کا نہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الحیض، ۳۲۱)

تو انہوں نے محض اتباعِ حکم کو بطورِ حکمت بیان کیا اور حجاب کی حکمت تو واضح ہے۔

عورت کے اعضائے حسن کا کھلا رہنا فتنہ کا سبب اور فتنہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی، گناہ اور فحاشی کا سبب۔ جب کہ فحاشی اور گناہ اقوام کی ہلاکت اور بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں۔ (ابن عثیمین رحمہ اللہ......فتاوی المرأۃ، ص ۱۷۴)

گھریلو ملازم اور ڈرائیوروں سے پردہ

سوال: ملازموں اور ڈرائیوروں کے سامنے آنے کا کیا حکم ہے، میری والدہ کہتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ میں سر پر صرف سکارف لے کر ان کے سامنے چلی جایا کروں۔ کیا ہمارے دینِ حنیف میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہوئے والدہ کے حکم کی تعمیل کی گنجائش ہے؟

ج دوسرے مردوں کی طرح ڈرائیور اور ملازم بھی اجنبی ہیں۔ اگر وہ نامحرم ہوں تو آپ پر ان سے پردہ کرنا اور ان کے سامنے کھلے چہرے کے ساتھ نہ آنا فرض ہے۔ ان میں سے کسی کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا بھی درست نہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ اِلَّا كَانَ الشَّيْطَانُ ثَالِثَهُمَا. (ترمذی، کتاب الرضاع: ۱۱۷۱)

''کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ ہو کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

نامحرموں سے حجاب کی فرضیت اور ان کے سامنے اظہارِ زینت اور بے پردگی کی حرمت پر اور بھی بہت سے دلائل موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہوئے والدہ یا کسی اور کی اطاعت جائز نہیں۔

(ابن بازؒ..... فتاویٰ المرأۃ، ص ۱۵۸۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: ملازمین اور پردے کے احکام، مطبوعہ مشربہ علم و حکمت)

تنگ، مختصر اور چھوٹی آستینوں والا لباس

س چست، مختصر یا چھوٹی آستینوں والا لباس پہننے کا کیا حکم ہے؟

ج عورت کے لئے ایسا چست لباس پہننا جائز نہیں جس میں اس کے بدن کے جوڑ الگ الگ دکھائی دیتے ہوں۔ عورت کے پستانوں، ہڈیوں، سینے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرین، پیٹ یا کندھوں کا نشیب و فراز کا اظہار مردوں کی نگاہِ التفات کا سبب بنتا ہے۔ علاوہ ازیں ایسے ملبوسات کو بار بار پہننے سے ان کی عادت ہو جاتی ہے اور پھر انہیں ترک کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔

ایسا مختصر لباس بھی اسی حکم میں شامل ہے جس میں سے پنڈلیاں، پاؤں یا بازو نظر آتے ہوں۔ چُست اور مختصر ملبوسات کو محرم رشتہ داروں یا عورتوں کے سامنے پہننا بھی مستحسن نہیں کیونکہ مشاہدے میں آیا ہے کہ یہ عادت ہی بعد میں بازاروں میں محفلوں، تقریبات اور دیگر مواقع پر بھی ایسے لباس پہننے کی جرأت دیتی اور حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

ایسے ملبوسات کے علاوہ اور بھی تو لباس موجود ہیں جن میں ایسی قباحت نہیں پائی جاتی پھر انہیں پہننا کیا ضروری ہے؟ (فتاویٰ الکنز الثمین، للشیخ ابن جبرین، جمع علی ابولوز۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: عورت کا لباس مطبوعہ مشربہ علم و حکمت)

پتلون، سکرٹ اور عورت

س عورتوں میں پتلون پہننے کا رواج عام ہو رہا ہے اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

ج فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیتے ہوئے ہوئے فرمایا:

جواب سے پہلے میری تمام صاحب ایمان مردوں کو یہ نصیحت ہے کہ وہ اپنے زیر سر پرستی بیٹوں، بیٹیوں، بیویوں اور بہنوں کی نگرانی کیا کریں۔ اپنی اس رعایا کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہا کریں اور صرف عورتوں ہی کو موردِ الزام نہ ٹھہرایا کریں جن کے متعلق نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

مَا رَأَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّ دِيْنٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اِحْدَاكُنَّ.

’’میں نے عقل اور دین میں کم اور ایک دانا آدمی کی عقل پر غالب آنے والیاں تم سے بڑھ کر نہیں دیکھیں۔‘‘ (بخاری۔ کتاب الحیض :۳۰۴)

یعنی دین اور عقل میں نقص کے باوجود تم عقل مند آدمی کو پاگل بنادیتی ہو۔

میں دیکھ رہا ہوں کہ آج کل ایسے لباس عام ہو رہے ہیں جن کا لباس کے اسلامی لوازمات سے دور کا بھی تعلق نہیں، یہ ملبوسات ستر کے تقاضے پورے نہیں کرتے۔ خصوصاً عورتیں ایسے لباس میں ملبوس نظر آتی ہیں جو انتہائی مختصر، چست یا بہت باریک ہوتے ہیں، پتلون بھی ایسا ہی ایک لباس ہے جو عورت کی ٹانگوں، پیٹ، پہلو اور سینہ سب کو نمایاں کر دیتا ہے۔ جب کہ اسے پہننے والوں پر درج ذیل حدیث کا انطباق ہوتا ہے۔

’’دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا، ایک وہ لوگ کہ ان کے ہاتھوں میں گائے کی دُم جیسے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسری وہ عورتیں جو لباس پہنے ہوئے بھی ننگی ہوں گی (گناہ کی طرف) مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی۔ ان کے سر اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہانوں کی طرح ہوں گے وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔‘‘

(صحیح مسلم۔ کتاب اللباس والزینۃ، باب:۳۴)

لہٰذا میں تمام صاحبِ ایمان مردوں اور عورتوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل سے ڈرتے رہا کریں۔ ستر کی اسلامی شرائط پر پورا اترنے والا لباس پہنا کریں۔ اپنی رقوم پتلون جیسے لباس خریدنے پر ضائع نہ کیا کریں۔ اور توفیق دینے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والی تو اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ (الدعوہ العدد ا/ ۱۴۷۶۔۱۸/ ۸/ ۱۴۵)

اس میں بھی ایک شرط ہے کہ مرد ہو یا عورت وہ ایسا لباس نہیں پہن سکتے جو تنگ اور چست ہو کیونکہ یہ جنسی فتنوں کا سبب بنتا ہے۔

ایسے تنگ ملبوسات کا پہننا عورتوں پر حرام ہے کیونکہ جب وہ گھروں سے نکلتی ہیں تو ان پر مردوں کی نگاہیں پڑتی ہیں اور فتنوں کو ہوا ملتی ہے۔

اسی طرح مردوں کے لیے بھی ایسے لباس کی ممانعت ہے جن سے ان کے اعضاءِ جسم کے خدوخال اور ستر کا اظہار ہوتا ہو۔

ان حقائق کے پیش نظر ایسے لباس کی خرید وفروخت، ان کا سینا، ان کا کاٹنا سب ناجائز ہیں انہیں پہننے والا گناہ گار اور ایسا لباس پہنانے والا برائی اور سرکشی سے تعاون کرنے والوں میں شمار ہوگا۔ واللہ اعلم (شیخ ابن جبرین، ......الکنز الثمین من فتاوی ابن جبرین جمع علی ابواوز)

س کیا مردوں کی طرح عورتوں کا پتلون پہننا جائز ہے؟

ج ہرگز نہیں! عورت کو ایسا چست لباس پہننا جائز نہیں ہے جس سے اس کے جسم کے نشیب وفراز نمایاں ہوتے ہوں۔ اس سے فتنوں کی آگ بڑھکتی ہے۔ پتلون بھی ایسا ہی لباس ہے جس میں پہننے والے کی جسمانی ساخت نمایاں ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں اس کے پہننے میں مردوں سے مشابہت بھی ہے جب کہ نبی اکرم ﷺ نے مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ (بخاری، کتاب اللباس:۵۸۸۵) (افتاء کمیٹی......فتاوی المراہ جمع محمد المسند)

س آج کل پتلون نامی لباس عام ہو رہا ہے۔ اس کی کئی شکلیں ہیں جن میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایک یہ ہے کہ اس کا اوپر کا حصہ تنگ اور نیچے کا حصہ گول اور کشادہ ہوتا ہے، اسے سکرٹ کہا جاتا ہے۔ متعدد صورتوں میں پائے جانے والے اس لباس کا عورت کے پہننے کے متعلق کیا حکم ہے؟

خصوصاً اس صورت میں اسے صرف عورتوں کے سامنے پہنا جائے یا کمسن لڑکیاں پہنیں جن کی عمر بارہ سال یا اس سے کم ہو۔

کیا ہم اپنی کمسن بیٹیوں یا بہنوں کے لیے ایسا لباس پسند کر سکتے ہیں؟

کیا اس لباس کی خرید و فروخت اور اسے پہننا جائز ہے؟

ج دین کے باغیوں، نافرمانوں اور کافروں کی مشابہت جائز نہیں کیونکہ جس شخص نے کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کی، وہ انہی میں سے شمار ہوگا، بلاشبہ مذکورہ لباس جس نوعیت کا بھی ہو وہ اسلامی ممالک کے مردوں میں رائج ہے نہ عورتوں میں۔

علاوہ ازیں نہ مردوں کے لئے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا جائز ہے اور نہ عورتوں کے لئے مردوں کی مشابہت اختیار کرنا۔ جو لباس ہر دو اصناف میں سے ایک کے لئے مخصوص ہو اسے دوسری صنف کا پہننا جائز نہیں۔

کشادہ پتلون اور عورت

س کیا ڈھیلی...... کشادہ پتلون ستر کے تقاضے پورے کرتی ہے؟

ج ہرگز نہیں چاہے وہ کتنی ہی کھلی اور ڈھیلی ڈھالی کیوں نہ ہو، اس میں ایک ٹانگ کا دوسری ٹانگ سے الگ دکھائی دینا لازمی امر ہے جو ستر کے تقاضوں کے سخت خلاف ہے۔ مزید برآں اس میں عورتوں کی مردوں سے مشابہت پائی جاتی ہے کیونکہ پتلون حقیقت میں مردوں کا لباس ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے لئے چست اور سفید لباس

س کیا عورت کو چست اور سفید لباس پہننے کی اجازت ہے؟

ج بالکل نہیں، عورت کے لئے بازاروں اور شاہراہوں پر اجنبی مردوں کے سامنے ایسے چست لباس میں آنا جانا ہرگز جائز نہیں جس میں جسمانی اعضاء کا حجم نمایاں ہوتا ہو۔ ایسا لباس برہنگی کے مترادف ہے، فتنہ برپا کرتا ہے اور بہت سی بڑی برائیوں کا سنگِ بنیاد ثابت ہوتا ہے۔

رہا سفید لباس کا مسئلہ تو ایسے ممالک یا معاشرے میں جہاں سفید لباس مردوں کے لئے مخصوص لباس سمجھا جاتا ہو وہاں عورت کا سفید لباس پہننا جائز نہیں کیونکہ اس میں مردوں کی مشابہت پائی جائے گی، جب کہ نبی اکرم ﷺ نے مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس: ۵۸۸۵)۔ افتاء کمیٹی..... فتاوٰی المرأۃ، ص ۱۶۵)

زرد، سفید اور سرخ رنگ کا لباس، مختصر لباس

س (۱) عورت کے لئے زرد، سفید، اور سرخ رنگ کے لباس پہننے کا کیا حکم ہے جب کہ وہ ستر کے تقاضے پورے کرتا ہو؟

(۲) عورت کے لئے ایسا لباس پہننے کا جس میں دونوں پاؤں نظر آتے ہوں، شرعی حکم کیا ہے؟

ج عورت کے لئے ہر وہ لباس جو خالصتاً عورتوں کے لیے معروف ہو، خواہ کسی بھی رنگ میں ہو پہننا جائز ہے لیکن مردوں کے مخصوص رنگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنے والے مرد و زن پر لعنت کی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے لئے تمام تر بدن ڈھانپ لینے والا لباس پہننا واجب ہے۔ اجنبی مردوں کی موجودگی میں اس کے بدن کا کوئی بھی حصہ مثلاً چہرہ، دونوں ہاتھ، اور دونوں پاؤں کھلے نہیں رہنے چاہئیں۔ ہاں! اگر کوئی ضرورت پیش آ جائے مثلاً: کوئی چیز لینی یا پکڑانی ہو تو ایسے میں ضرورت کے مطابق کوئی حصہ کھل جانے میں حرج نہیں۔

عورتوں کو ایسا چست لباس پہننا بھی جائز نہیں۔ جس میں اس کے اعضاء کے نشیب وفراز نمایاں ہوتے ہوں مثلاً پستان، کندھے، سرین، کوکھ کا حجم وغیرہ۔

بچوں کی تربیت میں بھی یہ پہلو بہت اہم ہے کہ انہیں کھلے، کشادہ لباس کا عادی بنایا جائے کیونکہ کمسنی کی عادت بڑا ہونے پر بھی ساتھ دیتی ہے اور اس کا چھوڑنا یا چھڑوانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

گھر میں اپنے محرم افراد کی موجودگی میں ضرورت کے وقت ایسا لباس پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ جس میں گھریلو کاموں کے دوران پنڈلیوں یا بازوؤں کا کچھ حصہ کھل جائے۔

توفیق دینے والی ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ (ابن جبرین..... فتاویٰ المرأۃ، ص ۱۷۴)

کم سن بچیوں کے لئے مختصر لباس

س بعض خواتین اپنی کمسن بچیوں کو ایسا مختصر لباس پہناتی ہیں کہ اس میں ان کی پنڈلیاں ننگی ہوتی ہیں، اگر ان ماؤں کو نصیحت کی جائے تو کہتی ہیں کہ بچپن میں ہم بھی ایسا لباس پہنتی تھیں۔ بڑا ہونے پر ہمارا تو کچھ نہیں بگڑا۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج میرا نقطۂ نظر تو یہ ہے کہ بیٹی کمسن ہی کیوں نہ ہو، اسے ایسا مختصر لباس ہرگز نہیں پہنانا چاہیے کیونکہ اگر کم عمری میں بچی کو ایسی عادت پڑ گئی تو بڑا ہونے پر بھی باقی رہے گی اور اس کے دل سے بے پردگی کی کراہت ختم ہو جائے گی۔ اور اگر اسے بچپن ہی سے شرم و حیا کا عادی بنایا گیا تو بڑا ہونے پر بھی یہ صفت اس میں موجود رہے گی۔

اپنی مسلمان بہنوں کو میری نصیحت ہے کہ وہ غیر ملکیوں کے لباس پہننا ترک کر دیں۔ وہ لوگ ہمارے دین کے دشمن ہیں۔ نیز اپنی بیٹیوں کو اسلامی لباس اور شرم و حیاء کا عادی بنائیں کیونکہ شرم و حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ (ابن عثیمینؒ...... فتاوی المرأۃ، ص ۱۷۷۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: عورت کا لباس)

کمسن بچی کے لئے پردے کا حکم

س (۱) نابالغ بچیوں کے لئے پردے کے احکام کیا ہیں؟
(۲) کیا وہ حجاب کے بغیر گھر سے باہر نکل سکتی ہیں؟
(۳) کیا دوپٹہ اوڑھے بغیر ان کی نماز ہو جائے گی؟

ج نابالغ بچیوں کے ورثاء کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے اخلاق و کردار کو اسلامی آداب سے آراستہ کریں۔ فتنہ و فساد کے اندیشے کے پیشِ نظر نیز اسلامی اخلاق کا عادی بنانے کی غرض سے انہیں گھر سے باہر جاتے ہوئے ستر و حجاب کی پابندی کا حکم دیں۔ اس طرح وہ فساد کا باعث نہیں بن سکیں گی۔

انہیں عادی بنانے کے لئے نماز بھی دوپٹے ہی میں پڑھنے کا حکم دیں، تاہم ان کی نماز دوپٹے کے بغیر بھی درست ہوگی کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ الْحَائِضِ اِلَّا بِخِمَارٍ.

"جس عورت کو حیض آتا ہو (یعنی وہ بالغ ہو چکی ہو) اللہ تعالیٰ اس کی نماز بغیر دوپٹہ اوڑھے قبول نہیں کرتا۔" (مجلس افتاء..... فتاوی المرأة، ص ۱۶۰۔ ابو داؤد: ۶۴۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/۲۳۰۔ شرح السنۃ: ۲/۴۳۶۔ الارواء الغلیل: ۱/۲۱۴)

جدید ملبوسات پر مشتمل رسائل

س کیا خواتین کے ملبوسات کے جدید فیشن اور مختلف نمونوں پر مبنی رسائل خریدنا جائز ہے؟ جب کہ یہ رسائل عورتوں کی تصاویر سے بھرے ہوتے ہیں۔ کیا انہیں استفادے کے لئے سنبھال کر رکھا جا سکتا ہے؟

ج ایسے رسائل کا خریدنا جو مکمل طور پر تصاویر ہی پر مشتمل ہوں، حرام ہے کیونکہ تصاویر سنبھال کر رکھنا حرام ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُوْرَةٌ. (ابوداود، کتاب اللباس: ۴۱۵۲)

"جس گھر میں تصویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔"

چنانچہ نبی اکرم ﷺ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے تکیے پر تصویر دیکھ کر کمرے میں داخل ہونے سے رک گئے۔ تصویر کی ناپسندیدگی آپ ﷺ کے روئے مبارک سے عیاں ہو رہی تھی۔ (ابو داؤد، کتاب اللباس: ۴۱۵۳۔ تصویر کے احکام کے لیے دیکھیے: تصویر ایک فتنہ)

یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ ان رسائل میں پیش کیے جانے والے تمام ملبوسات کے نمونے جائز نہیں ہوتے، ان میں سے بعض ملبوسات ستر ڈھانپنے کے لئے ناکافی یا چست ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ ازیں ایسے ملبوسات کفار کی شناخت اور انہی کی تہذیب و معاشرت سے مخصوص ہوتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے درج ذیل ارشاد کے مطابق کفار سے مشابہت حرام ہے۔

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. (ابوداؤد، کتاب اللباس:۴۰۳۱)

''جو شخص کسی قوم سے مشابہت اپنائے گا تو وہ انہی میں سے ہے۔''

میری اپنے مسلمان بھائیوں کو بالعموم اور مسلمان بہنوں کو بالخصوص نصیحت ہے کہ وہ غیر مسلموں سے مشابہت اور بے پردگی کے حامل ملبوسات سے اجتناب کریں۔

یہ نکتہ بھی ملحوظ رہے کہ غیر مسلموں کے فیشن اپنانے سے ہماری عادتیں اپنے دین کی بجائے غیر مسلموں کی تہذیب واطوار کے سانچے میں ڈھل جائیں گی۔

(الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ.....فتاوی المرأۃ،ص ۱۷۸)

شادی بیاہ اور تقریبات کے لباس

س آج کل تقریبات کے جو ملبوسات رائج ہیں یا تو وہ اتنے چست ہوتے ہیں کہ ان میں جسم کے تمام فتنہ پرور اعضاء کے نشیب وفراز نمایاں ہوتے ہیں یا پھر ان کا گریبان اتنا کشادہ ہوتا ہے کہ سینہ یا کمر دکھائی دیتی ہے۔ لباس کے زیریں حصے میں سے ٹخنے وغیرہ نظر آتے ہیں۔ انہیں پہننے والی خواتین اپنے حق میں یہ دلیل پیش کرتی ہیں کہ ہم یہ لباس مردوں کے سامنے تو نہیں خالصتاً عورتوں کی تقریب میں پہنتی ہیں لہٰذا اس میں کیا حرج ہے؟

ایسے لباس کے شرعی حکم سے آگاہ کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز عورتوں کے اولیاء پر اس حوالے سے کیا فرائض عائد ہوتے ہیں؟

ج صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا۔ ایک وہ لوگ کہ ان کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسری وہ عورتیں جو لباس پہن کر بھی ننگی ہوں گی۔ (گناہ کی طرف) مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی ان کے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی نہ اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الجنۃ والنار)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول ''کَاسِيَاتٍ عَارِيَات'' سے مراد یہ ہے کہ وہ عورتیں کپڑے تو پہنے ہوئی ہوں گی مگر ان کے لباس مختصر ہونے کی وجہ سے یا باریک ہونے کی وجہ سے یا تنگ ہونے کی وجہ سے ستر ڈھانپنے کے لئے ناکافی ہوں گے۔

امام احمد نے صحیح اسناد کے ساتھ اسامہ بن زیدؓ سے روایت کیا ہے۔ اسامہ رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''قبطیہ'' کپڑے کی ایک قسم پہننے کے لئے عطا کی۔ میں نے وہ کپڑا اپنی بیوی کو دے دیا۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استفسار کیا کہ ''قبطیہ'' کپڑا کیوں نہیں پہنتے؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ تو میں نے اپنی بیوی کو پہننے کے لئے دے دیا ہے۔ فرمایا اچھا! اسے کہو کہ اس کے نیچے کپڑا لگا لے ورنہ اس میں اس کی ہڈیوں کا حجم نظر آئے گا (یعنی بدن جھلکے گا۔)

(مسند احمد: ۵/ ۲۰۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشادہ گریبان کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے، اسے پہننے میں اللہ کے درج ذیل حکم کی مخالفت ہے۔

﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور:۳۱]

''اور چاہیے کہ اپنے گریبانوں پر اپنی چادریں ڈالے رکھیں۔''

قرطبی اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ عورت کو اپنی چادر اپنے گریبان پر اچھی طرح پھیلا لینی چاہیے تاکہ اس کا سینہ چھپ جائے۔ اس کے بعد انہوں نے اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ واقعہ درج کیا ہے کہ ایک روز ان کی بھتیجی حفصہ بنت عبدالرحمان بن ابوبکر ایک ایسے باریک دوپٹے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئیں جس میں سے ان کی گردن نظر آ رہی تھی۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے اسے پھاڑ دیا اور فرمایا کہ چادر صرف موٹے کپڑے کی ہی اوڑھنی چاہیے تاکہ حجاب کے تقاضے پورے ہوسکیں۔ (تفسیر قرطبی ۱۲/۲۳۰۔)

لباس کا زیریں حصہ اگر اس طرح چاک ہو کہ اس کے نیچے کوئی ساتر کپڑا لگا ہو تو کوئی حرج نہیں مگر اسے مردوں سے مشابہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ مردوں کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے۔ (یاد رہے کہ یہاں عربوں کے مخصوص لباس کا ذکر ہے جو پاؤں تک ایک لمبے جبے کی شکل میں ہوتا ہے ہمارے ہاں کھلے پائچوں یا اونچی شلوار کا رواج جس میں ٹخنے نظر آتے ہوں، حرمت کی اسی صورت میں شامل ہے۔ کیونکہ عورت کے ٹخنے بھی نامحرم مردوں سے حجاب اور اور ستر کا حصہ ہیں۔

عورت کے ولی، نگران اور ذمہ دار کو چاہیے کہ اسے اس طرح کا حرام لباس پہننے سے منع کرے۔ اسے گھر سے باہر نکلتے ہوئے اظہار زینت یا خوشبو لگانے کی اجازت نہ دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے ولی ہونے کی حیثیت سے اس فریضے کے متعلق اس سے قیامت کے روز سوال ہوگا۔ اس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے کام آ سکے گا، نہ کسی کی سفارش قبول ہوگی، نہ فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی مدد کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پسندیدہ اور محبوب اعمال کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(ابن عثیمین رحمہ اللہ...... دلیل الطالبۃ المومنہ، ص ۳۶)

وِگ کا استعمال اور عورت

س خاوند کے سامنے حصولِ زینت کے لئے وگ پہننے کا کیا حکم ہے؟

ج زوجین کو ایک دوسرے کے لئے ایسا بناؤ سنگھار ضرور کرنا چاہیے جو ایک دوسرے سے محبت میں اضافے اور تعلق میں مضبوطی کا سبب بنے، تاہم اس میں حلال و حرام کی شرعی حدود کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

وِگ غیر مسلم عورتوں کی ایجاد ہے اور ان کے بناؤ سنگھار کا اتنا لازمی حصہ ہے کہ اسے اب ان کے شعار کی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔ لہٰذا اسے حصولِ زینت کے لئے پہننے میں (خواہ خاوند ہی کے سامنے کیوں نہ ہو) کافر عورتوں کی مشابہت ہے۔ جب کہ نبی اکرم ﷺ نے کفار کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے، آپ ﷺ کا فرمان ہے:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. (ابوداؤد، ۴۰۳۱)

"جو شخص کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہیں میں سے ہے۔"

اس کے علاوہ وگ کا استعمال بال گوندنے کے حکم میں بھی داخل ہے بلکہ حرمت میں اس سے بھی سنگین تر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے بال گوندنے سے منع فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ایسا کرنے والی پر لعنت کی ہے۔" (مسلم کتاب اللباس: ۲۱۲۲۔ ترمذی: 1759)۔ دارالافتاء کمیٹی..... فتاوی المرأۃ، ص ۱۶۶)

س کیا عورت اپنے خاوند کے سامنے حصولِ زینت کے لئے مصنوعی بال استعمال کرسکتی ہے۔ کہیں یہ بال جوڑنے اور جڑوانے کی ممانعت میں تو شامل نہیں؟

ج باروکہ (وگ) یعنی مصنوعی بالوں کا استعمال حرام ہے اگرچہ یہ وصل نہیں، تاہم اس کے حکم میں داخل ہے، وگ کے ساتھ عورت کے بال اپنی اصل لمبائی سے زیادہ لمبے نظر آتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس میں وصل سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ جب کہ نبی اکرم ﷺ نے بال ملانے اور ملوانے والی دونوں پر لعنت کی ہے۔ (صحیح مسلم کتاب اللباس: ۲۱۲۲)

ہاں اگر عورت کے سر پر بال سرے سے موجود ہی نہ ہوں تو پھر یہ عیب دور کرنے کے لئے مصنوعی بالوں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ عیب دور کرنے کی اجازت ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو کسی جنگ میں ناک کٹ جانے پر سونے کی مصنوعی ناک لگوانے کی اجازت دی تھی۔ (مسند احمد ۴/ ۳۴۲)

اس مسئلے کی نوعیت اس سے بھی زیادہ وسیع ہے۔ اس میں بناؤ سنگھار کے لئے کیے جانے والے ایسے تمام اقدامات (جیسے ناک چھوٹی کروانا وغیرہ) بھی شامل ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ حسن و جمال کا حصول یعنی بناؤ سنگھار اور ازالہ عیب دو مختلف چیزیں ہیں اگر کسی عمل سے عیب دور کرنا مقصود ہو تو اس میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس کے علاوہ کوئی اور مقصد ہو تو پھر وہ ممنوع ہے۔

(مثلاً سرمہ بھرنا، چہرے کے بال نوچنا یا افزائشِ حسن کے لئے پلاسٹک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرجری، ان کا مقصد عیب دور کرنا نہیں بلکہ حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔)

خاوند کی رضا مندی اور اس کی اجازت کی صورت میں بھی مصنوعی بالوں کا استعمال جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ امور میں کسی دوسرے کی اجازت اور رضا مندی کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ (ابن عثیمین رحمہ اللہ..... فتاوی المرأۃ، ص ۱٦٧۔ تفصیل کے لیے دیکھیے نسوانی اور ان کی آرائش)

عورت کا بال کاٹنا

س عورتوں کے سر کے بال کاٹنے کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

ج عورتوں کے لئے اپنے سر کے بال کاٹنا جائز نہیں۔ عورت کے لمبے بال اس کی زینت ہیں۔ عہدِ جاہلیت ہو یا عہدِ اسلام، ہر دور میں بال عورت کا حسن سمجھے جاتے رہے ہیں، ہمیشہ سے مسلمان عورتیں بچپن ہی سے اپنے بالوں کو زیادہ، گھنا اور لمبا کرنے کے لئے ان کی خصوصی نگہداشت کرتی آئی ہیں۔ بالوں کی لمبائی کو باعثِ فخر اور خوبصورتی کا ایک اہم جزو تصور کیا جاتا رہا ہے۔ بالوں کے متعلق یہ اہتمام مسلمان ممالک میں یورپی عورتوں کی آمد تک اسی طرح رہا۔ مگر یورپی عورتیں اپنے ساتھ آگے یا پیچھے سے بال کاٹنے کا رواج لے کر آئیں۔ ان کی دیکھا دیکھی ہماری عورتوں نے بھی یہ کہتے ہوئے بال کٹوانے شروع کر دیئے کہ ہم تو بالوں کو برابر کرنے یا ان کی وضع درست کرنے کے لئے ایسا کرتی ہیں۔

عورت کو تو احرام کھولنے کے بعد بھی بال کاٹنے سے منع کیا گیا ہے۔ حالانکہ حدیث میں بال ترشوانے اور مونڈوانے والے محرم مردوں کی تعریف کی گئی ہے۔ (بخاری، کتاب الحج: ۱۷۲۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے لئے دونوں اطراف سے صرف بقدر انگشت بالوں کی لٹ کاٹ لینا ہی کافی ہے۔ شیخ محمد امین شنقیطی نے اضواء البیان میں سورۂ حج میں اللہ تعالیٰ کے فرمان:

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ [الحج:٢٩] (پھر انہیں اپنا میل کچیل دور کرنا چاہیے۔)

میں اس مسئلے پر سیر حاصل بحث کی ہے اور نہایت قابل قدر دلائل پیش کیے ہیں۔ واللہ اعلم۔ (ابن جبرین...... فتاویٰ الکنز الثمین، للشیخ ابن جبرین۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: نسوانی بال اوران کی آرائش)

عورتوں کا بال رنگنا

س سر کے بالوں کو سرخ، زرد یا کسی اور رنگ میں رنگنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

ج سر کے بال مختلف رنگوں میں رنگوانا جدید فیشن ہے۔ یہ مسلمان عورتوں کو ان مغربی عورتوں سے ملا ہے جو برہنہ سر اور کھلے چہرے کے ساتھ مردوں کے سامنے آجاتی ہیں۔ وہ غیر مردوں کی نگاہِ التفات حاصل کرنے اور انہیں فتنہ میں مبتلا کرنے کے لئے اپنے بال سرخ، زرد، نیلے یا دوسرے رنگوں میں رنگواتی ہیں۔ بالوں کی اصل شکل مسخ کرنے کا یہ قبیح رواج ہماری ہم وطن عورتوں نے بھی اپنانا شروع کر دیا ہے۔

بعض خاوند بھی اپنی بیویوں کو بال رنگوانے پر مجبور کرتے ہیں جن کے دل مغربی خواتین کے انداز دیکھ کر انہی میں اٹک جاتے ہیں، پھر ان کا جی چاہتا ہے کہ ہماری بیویاں بھی انہی کی طرح دکھائی دیں حالانکہ بالوں کو اس انداز میں بگاڑنا، ان کا مثلہ کروانا، اور رنگوانا انتہائی بدنمائی کا سبب ہے اور بالوں کی بگڑی ہوئی صورت پیش کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث میں بالوں کے مثلہ کرنے یعنی ان کی شکل بگاڑنے، بال جوڑنے حتیٰ کہ سفید بالوں کو بھی کالے رنگ سے رنگنے کی ممانعت آئی ہے۔
(مسلم کتاب اللباس:۲۱۰۲)

بوڑھے افراد کو بھی صرف سرخ یعنی مہندی یا کتم (ایک بوٹی) کے رنگ سے ہی بال رنگنے کی اجازت ہے۔ واللہ اعلم (مسند احمد ۲۶۴/۵)(الشیخ ابن جبرین...... فتاوٰی الکنز الثمین، للشیخ ابن جبرین)

عورت کا بھنویں ترشوانا اور ناخن بڑھانا

س (۱) ابرو کے زائد بال ختم کرنے کا کیا حکم ہے؟

(۲) ناخن بڑھانے اور ان پر نیل پالش لگانے کا شرعی حکم کیا ہے؟ یاد رہے کہ میں ناخن پالش لگانے سے قبل وضو کر لیتی ہوں اور چوبیس گھنٹے بعد ناخن پالش اتار دیتی ہوں۔

ج نبی اکرم ﷺ سے ابرو کے بال کاٹنے یا انہیں باریک کرنے کا جواز ثابت نہیں۔ آپ ﷺ نے تو بال نوچنے (اکھاڑنے) اور نوچوانے والی (اکھڑوانے والی) عورت پر لعنت فرمائی ہے۔
(صحیح البخاری، کتاب اللباس:۵۹۳۹)

اہل علم کا کہنا ہے کہ ابرو کے بال بھی اس حکم میں شامل ہیں۔

(۲) ناخن بڑھانا خلافِ سنت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔

''پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ختنہ کرنا، اُسترا استعمال کرنا، مونچھیں ترشوانا بغلوں کے بال اکھاڑنا اور ناخن کاٹنا۔''
(صحیح مسلم ۲۵۷، کتاب الطھارۃ، باب ۱۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہے کہ چالیس سے زیادہ دنوں تک ناخن نہ کاٹنا ہرگز جائز نہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے نبی اکرم ﷺ نے مونچھیں تراشنے، ناخن تراشنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف بال صاف کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ وقت کی حد چالیس دن مقرر کی ہے۔ چالیس دن گزر جانے کے بعد ان میں سے کچھ بھی باقی نہیں چھوڑنا چاہیے۔

(صحیح مسلم، کتاب الطھارہ: ۲۸۵)

ناخن بڑھانے میں درندوں اور بعض کافروں کی مشابہت بھی پائی جاتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

ناخن پالش نہ لگانا زیادہ بہتر ہے۔ اگر استعمال کرنی بھی ہو تو ہر وضو کے ساتھ اسے اتارنا ضروری ہے کیونکہ یہ پانی کو ناخنوں تک نہیں پہنچنے دیتی۔

(ابن بازؒ فتاویٰ المرأۃ، ص ۱۶۶، ۱۶۷)

عورت کا اونچی ایڑی والا جوتا پہننا

س (۱) اونچی ایڑی کا جوتا پہننے کا شرعی حکم کیا ہے؟

ج اونچی ایڑی کا جوتا پہننا حرام ہے کیونکہ اس کا تعلق زینت کی ان اقسام سے ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں اس کی حرمت بیان کی ہے:

﴿وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجٰهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى﴾ (الاحزاب: ۳۳)

”اور تم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو۔“

(ابن عثیمین، مجلہ الدعوہ: ۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) ناخن پالش پانی کو سرایت نہیں ہونے دیتی لہٰذا اگر عورت کو نماز پڑھنی ہو تو ناخن پالش کا استعمال نہ کرے۔ تاہم اگر نماز نہ پڑھنی ہو تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

بعض لوگ ناخن پالش کو جرابوں پر قیاس کرتے ہوئے یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عورت حالت پاکیزگی میں ایک دن اور ایک رات لگائے رکھے تو کوئی حرج نہیں مگر یہ خیال باطل اور شرعاً بے بنیاد ہے کیونکہ جرابوں کے متعلق تو شریعت میں نص موجود ہے مگر اس کے متعلق کوئی شرعی دلیل موجود نہیں۔

اس کے برعکس صحیحین کی ایک روایت میں ہے کہ ایک بار نبی اکرم ﷺ وضو کرنے لگے تو آپ ﷺ نے تنگ آستینوں والا جبہ پہن رکھا تھا جب اس میں سے کہنیوں تک دھونے کے لئے بازو نکل نہ سکے تو آپ ﷺ نے جبے کے نیچے سے بازو نکال کر دھوئے۔ مگر تنگ آستینوں کے اوپر مسح نہیں کیا۔

(صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ: ۸/۴/۲۷۔ باب المسح علی الناصیۃ)

گویا آپ ﷺ نے مسح کی بجائے بازو نیچے سے نکالنے کی زحمت برداشت کرنے کو ترجیح دی۔ اس روایت سے بھی یہ ثابت ہے کہ ناخن پالش کو جرابوں کے مسح پر قیاس کرنا غلط ہے۔ (ابن عثیمین رحمہ اللہ...... مجلۃ الدعوہ، ۱۱)

پازیب

س کیا صرف خاوند کے سامنے پازیب پہننا جائز ہے؟

ج صرف خاوند، خواتین اور محرم رشتہ داروں کے سامنے پازیب میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ عورتوں کا پاؤں میں پہننے والا ایک زیور ہے۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (ابن بازؒ...... فتاویٰ المرأۃ، ص ۱۶۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح سیٹ

مسلمان مرد و عورت کا اہل کفر سے نکاح

منگنی اور منگیتر

رشتے کیوں نہیں ملتے

بیویوں کے درمیان عدل

شادی کی رسومات
دعوتیں اور ان میں شرکت

بری اور بارات

دیور اور بہنوئی

ساس اور بہو

عورت اور [illegible]

بیویوں کے باہمی تعلقات

بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق

نکاح میں ولی کی حیثیت

رسم مہندی اور مایوں

مہر بیوی کا اولین حق

نکاح کورٹ

مطبوعات مشربہ علم و حکمت
0300-4270553
0321-4609092
کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ